تاثرات

نہایت افسوس ہے، ۱۱ فروری ۱۹۷۹ء کو پاکستان کی سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس ایس۔ اے رحمٰن وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ وہ ماہر قانون، کئی کتابوں کے مصنف، بہترین ادیب اور اونچے مرتبے کے شاعر اور نقاد تھے۔ بلند منصب پر فائز ہونے کے باوجود خلوص اور تواضع ہمیشہ ان کی شخصیت کا جزو رہے۔ وہ ہر اعتبار سے ایک مخلص اور باعمل مسلمان تھے۔ پاکستان اور بانیٔ پاکستان سے ان کو انتہائی محبت تھی، اور وہ اس ملک میں اسلام کی نشوونما کے متمنّی تھے۔ اہلِ علم سے ان کو قلبی لگاؤ تھا اور ان کا بہت احترام کرتے تھے۔ متعدد علمی اور تحقیقی اداروں کے رکن تھے اور ان کے کاموں سے پوری دلچسپی رکھتے تھے۔ نیز ان اداروں کی نزاکتوں کو خوب سمجھتے تھے۔ ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے رکن تھے اور ادارے سے ان کو بے حد تعلق خاطر تھا۔ ادارے کی طرف سے اردو اور انگریزی میں ان کی کتابیں بھی شائع ہوئیں جو اصحابِ علم میں خاص اہمیت رکھتی ہیں۔

مرحوم، اعتدال و توازن کا پیکر اور اصابتِ رائے کی صحیح تصویر تھے۔ افسوس ہے انھوں نے ایسے وقت میں سفرِ آخرت اختیار کیا جب کہ ملک و قوم کو ان کی شدید ضرورت تھی، اور وہ منزل قریب آ گئی تھی، جس کی انھیں تلاش تھی۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے متعلقین واحباب اور اہلِ خانہ کو صبرِ جمیل سے نوازے۔

اللھم اغفر وارحمہ وعافہ واعف عنہ۔

(محمد اسحاق بھٹی)